نقد و نظر

جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء (واقعات و شخصیات)

مرتب : محمد ایوب قادری

ناشر اور پاکستان میں ملنے کا پتہ : پاک اکیڈمی ۱/۱۴۱ وحید آباد۔ کراچی ۱۸۔

ہندوستان میں ملنے کا پتہ : کتاب منزل، سبزی باغ۔ پٹنہ ۴۔ (انڈیا)

صفحات : ۶۲۴۔ کاغذ، کتابت، طباعت، جلد، عمدہ۔ قیمت : ۳۶ روپے

۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کے موضوع پر بہت سی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ یہ کتاب ان سب کے بعد (جون ۱۹۷۶) میں شائع ہوئی ہے جو مشہور مورخ اور معروف صاحبِ قلم پروفیسر محمد ایوب قادری کی تصنیف ہے۔ کتاب نو ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں نواب صدیق حسن خاں مرحوم کے نانا مفتی محمد عوض کے جہاد کا ذکر ہے جو انھوں نے روہیل کھنڈ میں ۱۸۱۶ء میں انگریزوں کے خلاف کیا۔ پھر تحریک مجاہدین کا تذکرہ ہے۔ اس میں "وہابی یا اہل حدیث" کے عنوان کے تحت اس "گھبراہٹ" کی کچھ تفصیل بیان کی گئی ہے جو اہل حدیث حلقوں میں پیدا ہوئی۔ بات درحقیقت یہ ہے کہ یہ پوری تحریک وہابی تحریک کے نام سے مشہور ہو گئی تھی اور انگریزی حکومت کے نزدیک وہابی اور باغی کو مترادف معنی میں استعمال کیا جانے لگا تھا۔ کیوں کہ مجاہدین کی بہت بڑی اکثریت اسی مسلک کے حامل حضرات پر مشتمل تھی۔ اس زمانے کا تصور کیجیے کس درجہ مصائب و آلام سے بھرپور تھا۔ اس میں اگر کسی طرف سے صورتِ حال کی ایک تصویر پیش کرنے کی کوشش کی گئی تو اسے قابلِ اعتراض نہیں قرار دیا جا سکتا۔ پھر کچھ علمائے کرام نے محض خدمتِ دین اور درس و تدریس کو اپنا اصل مشغلہ قرار دے لیا تھا اور وہ سیاسیات سے زیادہ تعلق نہ رکھتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ ملکی سیاسیات میں پڑنے سے درس و تدریس میں